ہنگامی عملے کو 62 کلومیٹر طویل ریسکیو لائن بچھانے میں 11 گھنٹے لگے، 3 کان کن زخمی

ہنگامی عملے کو 62 کلومیٹر طویل ریسکیو لائن بچھانے میں 11 گھنٹے لگے، 3 کان کن زخمی

(ہنگامی / نمائندہ / اسٹاف رپورٹر)

حادثہ 4 مئی کو پیش آیا جب کان کے اندر گیس کے اخراج کے بعد دھماکہ ہوا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق 3 کان کن زخمی ہوئے جبکہ 2 لاپتا ہیں۔ ریسکیو ٹیموں کو متاثرہ مقام تک پہنچنے کے لیے 62 کلومیٹر طویل سرنگ عبور کرنا پڑی۔ ڈپٹی کمشنر ہنگامی عملے کے مطابق سرنگ کے 3 کلومیٹر حصے میں چھت گر چکی تھی۔ ریسکیو کارکنوں کو ملبہ ہٹانے کے لیے ہاتھ سے کام کرنا پڑا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہم نے ہر ممکن کوشش کی کہ کم سے کم وقت میں زخمیوں تک پہنچا جائے۔‘‘

ریسکیو آپریشن میں 4 ایمبولینسیں، 2 فائر بریگیڈ گاڑیاں اور 1 ہیلتھ یونٹ شامل تھا۔ زخمی کان کنوں کو تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال منتقل کیا گیا۔ ڈاکٹر فرحان نے بتایا کہ 2 زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے اور ان کے سر اور سینے پر شدید چوٹیں آئی ہیں۔ ’’ایک زخمی کان کن کی ریڑھ کی ہڈی متاثر ہوئی ہے، اس کا آپریشن کیا جا رہا ہے۔‘‘ ہسپتال کے ترجمان کے مطابق زخمیوں کے اہلِ خانہ کو ہسپتال پہنچا دیا گیا ہے۔

کان کے مالک حاجی نذیر احمد نے کہا کہ ’’ہم نے حفاظتی انتظامات پر پوری توجہ دی تھی، یہ ایک اچانک حادثہ تھا۔‘‘ تاہم کان کنوں کے نمائندوں نے الزام عائد کیا کہ کان میں گیس کی نگرانی کے آلات کئی ہفتوں سے خراب پڑے تھے اور متعدد بار شکایت کے باوجود مرمت نہیں کرائی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے اعلان کیا کہ کان کی بندش کے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں اور ایک تحقیقاتی کمیٹی 7 روز میں رپورٹ پیش کرے گی۔

ریسکیو آپریشن کے دوران ڈپٹی کمشنر، ایس پی اور ایمرجنسی سروس کے ڈائریکٹر خود موقع پر موجود رہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہم نے ہر ممکن کوشش کی کہ کم سے کم وقت میں زخمیوں تک پہنچا جائے۔‘‘ ہسپتال کے ترجمان کے مطابق زخمیوں کے اہلِ خانہ کو ہسپتال پہنچا دیا گیا ہے۔ ہنگامی عملے کو 62 کلومیٹر طویل ریسکیو لائن بچھانے میں 11 گھنٹے لگے، 3 کان کن زخمی

(ہنگامی / نمائندہ / اسٹاف رپورٹر)

حادثہ 4 مئی کو پیش آیا جب کان کے اندر گیس کے اخراج کے بعد دھماکہ ہوا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق 3 کان کن زخمی ہوئے جبکہ 2 لاپتا ہیں۔ ریسکیو ٹیموں کو متاثرہ مقام تک پہنچنے کے لیے 62 کلومیٹر طویل سرنگ عبور کرنا پڑی۔ ڈپٹی کمشنر ہنگامی عملے کے مطابق سرنگ کے 3 کلومیٹر حصے میں چھت گر چکی تھی۔ ریسکیو کارکنوں کو ملبہ ہٹانے کے لیے ہاتھ سے کام کرنا پڑا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہم نے ہر ممکن کوشش کی کہ کم سے کم وقت میں زخمیوں تک پہنچا جائے۔‘‘

ریسکیو آپریشن میں 4 ایمبولینسیں، 2 فائر بریگیڈ گاڑیاں اور 1 ہیلتھ یونٹ شامل تھا۔ زخمی کان کنوں کو تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال منتقل کیا گیا۔ ڈاکٹر فرحان نے بتایا کہ 2 زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے اور ان کے سر اور سینے پر شدید چوٹیں آئی ہیں۔ ’’ایک زخمی کان کن کی ریڑھ کی ہڈی متاثر ہوئی ہے، اس کا آپریشن کیا جا رہا ہ